بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بفضل خداوند دوجہان درین زمان برکت آوان میمنت اقتران نسخہ

جواہر القرآن

حسب فرمایش جناب ابو الحسنات حافظ حاجی خواجہ قطب الدین احمد صاحب بار اول ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۱ھ

مطبع یوسفی واقع لکھنؤ مطبوع گردید

اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم علیہ اللہم صل

367

بسم الله الرحمن الرحيم نحمده ونصلي على رسوله الكريم

بفضل خداوند دو جهان درین زمان برکت آوان میمنت اقتران نسخه

جواهر القرآن

حسب فرمایش جناب ابو الحسنات حافظ حاجی خواجه قطب الدین احمد صاحب بار اول ماه ربیع الاول سنه ۱۳۲۱ھ

مطبع سیفی واقع [illegible] لکھنؤ مطبوع گردید

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد وبارك وسلم عليه اللهم صل

پڑھے اور جمعے سے پھر شروع کرے اور تین ہفتے تک اسی طرح ایک ورد پڑھا کرے
اکیسوین دن دوپہر سے پہلے بعد ختم وظیفے کے چار رکعت نماز دو سلام مین
ادا کرے ہر رکعت مین الحمد کے بعد گیارہ بار والعادیات پڑھے اور نماز کے بعد
کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعد اسکے دس مرتبہ درود پڑھکر سجدے
مین جاوے اور اللہ سے حاجت طلب کرے پس یقین ہی کہ بہت جلد اپنی مراد کو
پاوے اور اسکی اسناد کے عجیب و غریب قصے بہت مروی ہین منجملہ اونکے دو
ایک قصے یہان لکھے جاتے ہین - ایک قصہ محمد بن اُسامہ کا ہی کہ جسمین جناب رسالت
مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے محمد بن اُسامہ کو اس وظیفے کی طرف ہدایت فرمائی اور
وہ یہ ہی کہ یونس بن طاہر بلخی کہ مقتداے بلخ ہین روایت کرتے ہین کہ اصفہان مین
ایک بزرگ محمد بن اُسامہ نام تھے علم و فضل مین یگانہ اور زہد و تقوٰی مین پیشواے
زمانہ اتفاقاً حاسدون کی تہمت کے باعث محبوس ہوے اور دو برس تک
محبس مین رہے لاچار ہوکر ایک رات کو نماز کے بعد آسمان کی طرف سر اوٹھایا
اور زار زار روکر ہاتھ دعا کے واسطے بڑھایا اور کہنے لگے کہ الٰہی تو جانتا ہی کہ مین بے گناہ
ہون موت سے مجکو خوف نہین الا یہ ڈر ہی کہ بدنامی کا کلنگ نہ لگے دشمنون
کے ہاتھ سے تو ہی بچائیو تو چھپا کھلا سب جانتا ہی اور تجکو سب قدرت ہی اس
تہمت سے نجات بخش اور اس بدنامی کو مجھسے اوٹھا - اس سوچ مین
کچھ غفلت ہوگئی اور دیکھا کہ سرور اولیا سید الانبیا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ
علیہ و آلہ وسلم مسجد مین تشریف رکھتے ہین اور فرماتے ہین کہ ای ابن اسامہ

Marfat.com